روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 9 مارچ 2009ء 11 ربیع الاول 1430 ہجری 9 امان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 54

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہم یقیناً جانتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا سب سے بڑا نبی اور سب سے زیادہ پیارا جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ155)

خدا تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کے عطر سے اس قدر آنجناب کو معطر کیا کہ اس سے پہلے کوئی نبی اور رسول نہیں کیا گیا۔

(نجم الہدیٰ۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ4 ترجمہ از عربی)

خدا تعالیٰ نے ہمارے سید و مولیٰ نبی آخر الزمان کو جو سید المتقین تھے انواع و اقسام کی تائیدات سے مظفر اور منصور کیا۔

(راز حقیقت۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ155)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ فتح عظیم اپنے مخالفوں پر حاصل ہوئی کہ بجز نبی صادق دوسرے کے لئے ہرگز میسر نہیں آسکتی۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ305)

دنیا میں معصوم کامل صرف محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہر ہوا ہے۔ (تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ324)

تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پرحکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(اربعین۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ345)

نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ13,14)

نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم رتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ14)

دعویٰ سے قبل کی پاک زندگی

مستشرق جیمز اے مچنر لکھتا ہے۔

دُرِّ یتیم جو ہمیشہ غریب اور نادار، بیوہ اور یتیم، غلام اور مسکین، سب کی ہمیشہ حاجت روائی کرنے پر کمر بستہ رہتا تھا۔ بیس سال کی عمر میں آپؐ ایک کامیاب تاجر کے طور پر اُبھرے اور جلد ہی ایک امیر خاتون کے اُونٹوں کے قافلہ کے نگران بن گئے۔ جب آپؐ پچیس سال کے ہوئے تو آپ کی صلاحیتوں کو پہچانتے ہوئے اس خاتون نے، آپ کو شادی کی پیشکش کی۔ باوجود اس کے کہ وہ آپؐ سے پندرہ سال بڑی تھیں۔ آپؐ نے ان سے شادی کر لی اور جتنا عرصہ بھی ساتھ گزرا، آپؐ ایک وفادار شوہر رہے۔

چالیس سال کی عمر تک صحرا کا یہ شہزادہ نہایت درجہ مطمئن زندگی گزار رہا تھا ایک محبت کرنے والی بیوی، اچھے بچے اور مال و دولت کی ریل پیل۔

(James A Michener: Islam: The Misunderstood Religion, Reader's Digest (American Edition) May 1955,P.68)

نمایاں کامیابی

مکرم محمود احمد صاحب کوئٹہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے عزیزم عذیر محمود نے سال 2008ء کے A-Level کے امتحان میں چار مضامین کا امتحان دیا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چاروں مضامین میں A گریڈ اور مجموعی طور پر 94% نمبر اور بیکن ہاؤس سکول گارڈن ٹاؤن لاہور کی جانب سے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو مستقبل میں بھی مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

یورولوجسٹ کی آمد

مکرم ڈاکٹر مظفر احمد چوہدری صاحب ماہر امراض گردہ، مثانہ، غدود و پراسٹیٹ آف یو۔کے تشریف لا چکے ہیں اور مورخہ 7 مارچ سے معائنہ شروع کر چکے ہیں مورخہ 22 مارچ تک فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے ضرورت مند احباب و خواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فری موٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں فری موٹاپا کیمپ Free Obesity مورخہ 12 مارچ 2009ء کو آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جا رہا ہے۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیر نگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے ؍ دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مختلف سکولوں اور کالجوں کے امتحانات شروع ہو چکے ہیں۔ اور کچھ آئندہ شروع ہوں گے احباب جماعت سے تمام احمدی طلباء و طالبات کی نمایاں کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

تبرکات

سیّد کونینؐ کی نعت

ہے نام یا محمدؐ خیرالانام تیرا
محبوب کبریا ہو جو ہو غلام تیرا

شمس الضحٰے تو ہی ہے بدرالدجٰے تو ہی ہے
جاری ہے رات اور دن اک فیض عام تیرا

تو فخر اولیں ہے سرتاجِ آخریں ہے
باقی ہے تا قیامت وعظ و پیام تیرا

ہر آن وحیِ حق سے کی تو نے لب کشائی
مردے ہوں جس سے زندہ وہ ہے کلام تیرا

اَوجِ کمال تیرا وہم و گماں سے برتر
ہر لحظہ راہِ حق میں ہے تیز گام تیرا

سب نعمتیں ہیں مضمر اک تیری پیروی میں
اللہ کس قدر ہے عالی مقام تیرا

پھر منعقد ہوا ہے دربار عام تیرا
جاری ہوا ہے پھر سے دنیا میں کام تیرا

آخر زماں کا نقشہ اخبار میں تھا جو کچھ
ہو کر رہا ہے پورا سارا کلام تیرا

شان و شکوہ تیری پھر ہو گئی دوبالا
امدادِ دینِ حق کو پہنچا غلام تیرا

حلقہ بگوش اس کے یعنی غلام تیرے
پھیلا رہے ہیں ہر سُو عالم میں نام تیرا

اک جوش سرمدی ہے یا کیف بیخودی ہے
پھر محفل جہاں میں ہے دور جام تیرا

تو سرورِ جہاں ہے اور دلبرِ زماں ہے
ہر اک پہ ضوفشاں ہے حسن تمام تیرا

تو اپنی جانِ جاں ہے تجھ سا کوئی کہاں ہے
تو بحرِ بیکراں ہے میں تشنہ کام تیرا

مظہرؔ کی یہ دعا ہے ہر لحظہ التجا ہے
ہو دردِ عشق یا رب دل میں مدام تیرا

شیخ محمد احمد مظہر

پا شکستہ ہوں اس جہاں کے لئے

جب ترا اذن ہو مرے مالک' خار سے رس نچوڑ سکتی ہوں
تو اگر حکم دے تو اڑ جاؤں میں ستارے بھی توڑ سکتی ہوں
پا شکستہ ہوں اس جہاں کے لئے دو قدم بھی چلا نہیں جاتا
عالمِ شوق میں مرے پیارے تیری گلیوں میں دوڑ سکتی ہوں

ارشاد عرشی ملک

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

بحرِ عرفان۔ روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات 2008ء کے موضوعات

قسط دوم آخر

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

دورہ یورپ کا ذکر اور فضل الٰہی

خطبہ جمعہ	24 اکتوبر	2008ء
الفضل	12 دسمبر	2008ء

حضور نے اپنے حالیہ دورہ یورپ کا ذکر فرماتے ہوئے وہاں بارش کی طرح ہونے والے افضال الٰہی کا تذکرہ فرمایا۔ اس دورہ کی خاص بات بیت مبارک فرانس اور بیت خدیجہ برلن کا افتتاح تھا اس کے علاوہ ہالینڈ میں جلسہ سالانہ اور بیلجیم میں اجتماع انصار اللہ تھا۔ جماعت کا وسیع پیمانے پر تعارف ہوا اور دعوت الی اللہ کے لئے نئے راستے نکلے۔ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر بیوت الذکر کے افتتاح کو غیر معمولی کوریج ملی۔

صفت رزاق کا بیان اور عالمی اقتصادی بحرانوں کا حل

خطبہ جمعہ	31 اکتوبر	2008ء
الفضل	یکم دسمبر	2008ء

حضور نے اللہ تعالیٰ کی صفت رزاق کی پُر معارف تشریح بیان فرماتے ہوئے موجودہ اقتصادی و معاشی بحران کا حل بتایا کہ قرآن کی تعلیمات پر عمل ہی اس کا حل ہے۔ حضور نے سودی قرضوں اور سودی کاروبار سے احباب کو اجتناب کرنے کی ہدایت فرمائی جس کے بدنتائج آج دنیا بھگت رہی ہے۔ اپنے وسائل کے اندر رہیں تو امن بھی قائم رہتا ہے۔ جب نظریں وسائل سے باہر ہوں تو فساد برپا ہوتا ہے۔ قناعت کا سبق اختیار کرنا چاہئے۔

بیت الھدیٰ بریڈفورڈ کا افتتاح اور تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان

خطبہ جمعہ	7 نومبر	2008ء
الفضل	16 دسمبر	2008ء

حضور نے بیت الھدیٰ بریڈفورڈ میں خطبہ جمعہ کے ذریعہ نئی بیت الذکر کا افتتاح فرمایا اور تحریک جدید کے نئے مالی سال کا اعلان فرمایا۔ 23 لاکھ پونڈز کی لاگت سے یہ بیت الذکر تعمیر ہوئی جو بہت اونچی اور نمایاں مقام پر ہے۔ 600 مرد اور 600 عورتوں کی گنجائش کے دو ہالز ہیں۔ اللہ تعالیٰ تعمیر کے مقاصد پورے کرنے کی توفیق دے۔ حضور نے 75 ویں سال تحریک جدید کا اعلان اور 74 ویں سال کے کوائف بیان فرمائے۔ شاملین کی تعداد 5 لاکھ سے زائد ہوگئی ہے۔ پاکستان اول، امریکہ دوم اور برطانیہ سوم رہا۔

صفت الوہاب کی تشریح

خطبہ جمعہ	14 نومبر	2008ء
الفضل	23 دسمبر	2008ء

بیت الفتوح مورڈن میں خطبہ ارشاد فرمایا جس میں اللہ تعالیٰ کی صفت الوہاب کا پُرمعارف بیان فرمایا۔ اس کے معنی بندوں پر انعام کرنے والا کے ہیں اور بلاغرض عطیہ عطا کرنے والا اور بغیر مانگے کے بھی دینے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مختلف جگہ اس صفت کو استعمال فرمایا ہے۔ اولاد اور جیون ساتھیوں کی ٹھنڈک عطا ہونے کے لئے بھی اس صفت کا ذکر فرمایا ہے۔ یہ ٹھنڈک تبھی عطا ہوگی جب تقویٰ پر چلنے والے ہوں گے۔ حقیقی مومن کی نشانی یہی ہے کہ وہ تقویٰ پر قائم ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے نیک صالح اور پاک اولاد کی خواہش کرتا ہے۔ خاندانی جھگڑوں کی وجہ بھی یہی ہے کہ تقویٰ پر نہیں چلا جاتا اس سے خاندانی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

صفت الوہاب کا مزید بیان

خطبہ جمعہ	21 نومبر	2008ء
الفضل	6 جنوری	2009ء

حضور نے صفت الوہاب کا مزید پُرمعارف بیان فرمایا اور سورۃ آل عمران کی آیت 9 کے حوالے سے اس پُرمعارف قرآنی دعا کی تشریح فرمائی کہ اے اللہ ایمان کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دینا تو یقیناً بہت عطا کرنے والا ہے۔ یہ ایک جامع دعا ہے۔ آنحضورؐ بھی یہ دعا بکثرت پڑھتے تھے۔ پاک دل اور پاک فطرت رکھنے والے قرآن کریم کے اسرار کو سمجھتے ہیں۔ حضور نے اپنے سفر قادیان کی کامیابی کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔ آخر پر مکرم بشیر احمد مہار صاحب درویش قادیان اور چوہدری محمد غضنفر چٹھہ صاحب کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

کیرالہ انڈیا میں خطبہ رضائے باری کے حصول کی تلقین

خطبہ جمعہ	28 نومبر	2008ء
الفضل	31 دسمبر	2008ء

حضور انور نے یہ خطبہ کیرالہ انڈیا میں ارشاد فرمایا۔ کسی بھی خلیفہ کا یہ کیرالہ میں پہلا دورہ تھا۔ حضور نے کیرالہ کے احمدیوں کے اخلاص و وفا کا تذکرہ فرمایا اور انہیں رضائے باری تعالیٰ کے اصل مقصد حیات کی طرف متوجہ فرمایا۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ نیک اعمال یقیناً دوسروں کو کھینچنے والے ہوں گے۔ دعاؤں کے ہتھیار کی طرف بھی بہت توجہ کی ضرورت ہے جو ہماری کامیابی کا باعث بنے گی۔

دہلی انڈیا سے خطبہ راضی برضا کی تلقین اور دفع شر کے لئے دعا کی تحریک

خطبہ جمعہ	5 دسمبر	2008ء
الفضل	20 جنوری	2009ء

حضور انور نے دہلی سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ خواہش کا پورا ہونا ضروری نہیں۔ اللہ کی مرضی کے تابع اپنی خواہشات کرنی چاہئیں۔ جو اللہ کے احکام پر عمل کرتا ہے۔ اللہ انہی سے پیار کرتا ہے۔ اھدنا الصراط کی دعا کرنی چاہئے۔ موجودہ حالات میں میں نے قادیان کے جلسہ پر بیرون جات سے لوگوں کو روک دیا ہے۔ یہی تعلیم ہے کہ ابتلا اور مشکلات سے بچنے کے لئے دعا کریں اور ان جگہوں سے بھی بچو۔ دفع شر کے لئے دعا کریں۔ خطبہ ثانیہ میں حضور نے مکرمہ امۃ الرحمان صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد احمد صاحب درویش کی وفات کا ذکر فرمایا۔

عید اور قربانی کا فلسفہ

خطبہ عیدالاضحیٰ	9 دسمبر	2008ء
خلاصہ الفضل	13 دسمبر	2008ء

بیت الفتوح مورڈن میں حضور انور نے عید الاضحیہ کا خطبہ ارشاد فرمایا۔ فرمایا کہ عیدالفطر ذاتی قربانی کی عید ہے جبکہ عیدالاضحیہ اجتماعی قربانیوں کی یاد دلاتی ہے۔ تقویٰ سے کام لیں اللہ کو گوشت اور خون نہیں پہنچتے بلکہ دل کا تقویٰ پہنچتا ہے۔ حضرت ہاجرہ اور اسماعیل کی قربانی جذبات، خواہشات، مال، وقت اور عزت کی قربانی کا نمونہ تھی۔ یہ عید اس اسوہ پر چلنے کی یاد دلاتی ہے۔ جماعت بھی خدا کے فضل سے قربانیاں پیش کررہی ہے۔ قادیان اور پاکستان والوں نے بہت قربانی دی ہے۔ میں ان کے درد کو پہچانتا ہوں۔

دورہ بھارت کی روداد

خطبہ جمعہ	12 دسمبر	2008ء
الفضل	27 جنوری	2009ء

حضور نے بیت الفتوح مورڈن میں خطبہ ارشاد فرمایا اور اپنے حالیہ دورہ بھارت کی ایمان افروز روداد کا ذکر فرمایا۔ حضور کیرالہ، چنائی اور دہلی تشریف لے گئے وہاں بیوت الذکر کا افتتاح اور احمدیوں سے ملاقات ہوئی۔ احمدیوں کے اخلاص و وفا کا ذکر بھی فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ ہمیں تعداد بڑھانے سے غرض نہیں تقویٰ میں بڑھنے والے چاہئیں۔

صفت الشافی کا تذکرہ احمدیوں کو ریسرچ میں آگے آنے کی تلقین

خطبہ جمعہ	19 دسمبر	2008ء
الفضل	3 فروری	2008ء

حضور نے اللہ تعالیٰ کی صفت شافی کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا۔ شفاء اللہ کی ذات دیتی ہے۔ اس کی شفاء کا دائرہ صرف انسان تک ہی نہیں بلکہ چرند پرند تک بھی ہے۔ اللہ نے جسمانی شفا کے ساتھ روحانی شفا کا بھی

انتظام کیا ہے۔ قرآن نے شہد کو شفاء للناس فرمایا ہے۔ احمدیوں کو ریسرچ کے میدان میں آگے آنا چاہئے۔ دنیا کو اس کی ضرورت ہے۔ علاج کے ساتھ صدقہ اور دعا بھی کریں۔ دعائیں صفت شافی کو متحرک کرتی ہیں۔

صفت الشافی کا مزید بیان

خطبہ جمعہ	26 دسمبر	2008ء
الفضل	10 فروری	2009ء

گزشتہ خطبہ کے مضمون کو جاری رکھا۔ شفاء کا اصل ذریعہ خدا کی ذات ہے۔ روحانی اور جسمانی بیماریوں سے شفاء اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہے۔ حضور نے ڈاکٹر نوری صاحب کا ذکر فرمایا کہ انہوں نے اپنے کلینک میں لکھا ہوا تھا الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔ طاہر ہارٹ میں کئی علاج کے معجزات دیکھنے میں آ رہے ہیں۔ ہمارے ڈاکٹر دعا سے کام کرتے ہیں اور اللہ پر شفا کا یقین رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھوں میں شفا رکھے۔

☆☆☆☆☆☆

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے دیگر خطابات

خطاب	مطبوعہ الفضل	عنوان
31 دسمبر 2007ء	2 جنوری 2008ء	جلسہ سالانہ قادیان 2007ء سے اختتامی خطاب کا خلاصہ
21/اکتوبر 2007ء	3 جنوری 2008ء	سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ UK سے خطاب کا خلاصہ
مارچ 2008ء	7/اپریل 2008ء	مجلس شوریٰ پاکستان 2008ء کے موقع پر ممبران مجلس شوریٰ کے نام پیغام
2008ء	12/اپریل 2008ء	IAAAE کے سالانہ کنونشن 2008ء پر حضور کا پیغام
17/اپریل 2008ء	23/اپریل 2008ء 2 مئی 2008ء	جلسہ سالانہ غانا سے افتتاحی خطاب کا خلاصہ
19/اپریل 2008ء	24/اپریل 2008ء	جلسہ سالانہ غانا سے اختتامی خطاب کا خلاصہ
24/اپریل 2008ء	14 مئی 2008ء	جلسہ سالانہ بینن سے خطاب کا خلاصہ
29 مارچ 2008ء	24 مئی 2008ء	خلافت جوبلی پریس کانفرنس لندن سے خطاب
مئی 2008ء	28 مئی 2008ء	خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء-1908ء کے تاریخی موقع پر احباب جماعت کے نام پیغام
27 مئی 2008ء	30 مئی 2008ء	خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی جلسہ لندن سے خطاب کا خلاصہ
12 جون 2008ء	23 جون 2008ء	ناظر صاحب اعلیٰ ربوہ کے نام 27 مئی کی تقریب کی رپورٹ پر جوابی مکتوب
21 جون 2008ء	26 جون 2008ء	جلسہ سالانہ امریکہ مستورات سے خطاب کا خلاصہ
25 جون 2008ء	11 جولائی 2008ء	استقبالیہ تقریب کینیڈا سے خطاب کا خلاصہ
28 جون 2008ء	14 جولائی 2008ء	جلسہ سالانہ کینیڈا مستورات سے خطاب
29 جون 2008ء	23 جولائی 2008ء	جلسہ سالانہ کینیڈا سے اختتامی خطاب
20 جولائی 2008ء	30 جولائی 2008ء	کارکنان جلسہ سالانہ UK سے خطاب اور ہدایات
25 جولائی 2008ء	31 جولائی 2008ء	جلسہ سالانہ یو۔کے 2008ء افتتاحی خطاب کا خلاصہ
26 جولائی 2008ء	یکم اگست 2008ء	جلسہ برطانیہ 2008ء مستورات سے خطاب کا خلاصہ
27 جولائی 2008ء	2/اگست 2008ء	جلسہ سالانہ برطانیہ 2008ء اختتامی خطاب کا خلاصہ
26 جولائی 2008ء	4/اگست 2008ء	جلسہ سالانہ برطانیہ 2008ء دوسرے دن کا خطاب
5 جولائی 2008ء	30/اگست 2008ء	بیت النور کیلگری کی افتتاحی تقریب کے موقع پر خطاب
24/اگست 2008ء	4/اکتوبر 2008ء	جلسہ سالانہ جرمنی سے اختتامی خطاب
23/اگست 2008ء	11 ستمبر 2008ء	جلسہ سالانہ جرمنی 2008ء مستورات سے خطاب
14/اگست 2008ء	یکم ستمبر 2008ء	بیت الکریم سٹاڈے جرمنی کی افتتاحی تقریب پر خطاب
16/اگست 2008ء	3 ستمبر 2008ء	بیت السمیع ہنوور کی افتتاحی تقریب سے خطاب
17/اگست 2008ء	3 ستمبر 2008ء	خلافت جوبلی یوروپین ٹورنامنٹ جرمنی سے اختتامی خطاب
19/اگست 2008ء	4 ستمبر 2008ء	بیت انوار Radgau جرمنی پر افتتاحی خطاب
20/اگست 2008ء	4 ستمبر 2008ء	جامعہ احمدیہ جرمنی کے افتتاح کے موقع پر خطاب
21/اگست 2008ء	8 ستمبر 2008ء	بیت قمر Weil Der Stadt سے افتتاحی خطاب
21/اگست 2008ء	8 ستمبر 2008ء	کارکنان جلسہ جرمنی سے خطاب
23/اگست 2008ء	12 ستمبر 2008ء	جلسہ جرمنی میں جرمن مہمانوں سے خطاب
یکم اکتوبر 2008ء	6/اکتوبر 2008ء	رمضان المبارک میں درس القرآن کا خلاصہ
10/اکتوبر 2008ء	25/اکتوبر 2008ء	تقریب عشائیہ برافتتاح بیت مبارک فرانس سے خطاب
12/اکتوبر 2008ء	27/اکتوبر 2008ء	جلسہ سالانہ ہالینڈ کے موقع پر اختتامی خطاب
22/اکتوبر 2008ء	5 نومبر 2008ء	خلافت جوبلی کے سلسلہ میں برطانوی پارلیمنٹ میں منعقدہ تقریب سے خطاب
19 ستمبر 2003ء	11 نومبر 2008ء	دسویں شرط بیعت کے مضمون پر خطبہ جمعہ
16/اکتوبر 2008ء	28 نومبر 2008ء	بیت خدیجہ کی افتتاحی تقریب سے خطاب
27 مئی 2008ء	3 دسمبر 2008ء	صد سالہ خلافت جوبلی جلسہ ایکسل سنٹر لندن میں خطاب

خطابات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

خطاب/خطبہ	مطبوعہ الفضل	عنوان
20 دسمبر 1935ء	22 مارچ 2008ء	بیکاری سے بڑھ کر کوئی جرم نہیں۔ معمولی مزدوری کر کے مفید وجود بنیں
25 دسمبر 1939ء	17 مئی 2008ء	خدام الاحمدیہ کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی نصائح
یکم مارچ 1929ء	19 ستمبر 2008ء	رمضان کی برکات پر خطبہ جمعہ
12 مئی 1922ء	22 ستمبر 2008ء	روزہ تقویٰ سکھاتا ہے۔ خطبہ جمعہ

خطابات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

خطاب	مطبوعہ الفضل	عنوان
21 دسمبر 1965ء	15 فروری 2008ء	وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا
9 فروری 1973ء	17 مارچ 2008ء	جماعت کی تاریخ سے نوجوانوں کو آگاہ کرنا ضروری ہے
خطبہ 28 جنوری 1977ء	14/اپریل 2008ء	وقف عارضی کا تعارف اور اس میں حصہ لینے کی تلقین

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے دورہ جات کی رپورٹس

نمبر شمار	نام ملک	رپورٹ مطبوعہ الفضل
1	امریکہ	30,28 جون۔ 11,10,9,4 جولائی
2	بھارت	24,22,17,13 دسمبر
3	بیلجیئم	30 دسمبر
4	بینن	15,14 مئی
5	جرمنی	یکم,3,4,5,8,10,11,12 ستمبر۔ 10,4/اکتوبر۔ 29,28,26 نومبر
6	غانا	28/اپریل۔ 12,10,9,2 مئی
7	فرانس	25,18/اکتوبر
8	کینیڈا	25,24,23,14,12,11 جولائی۔ 30,29,28/اگست
9	نائیجیریا	31,22,21,16,15,14,12 مئی۔ 13,2 جون
10	ہالینڈ	31,27/اکتوبر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مکرم رانا غلام مصطفیٰ منصور صاحب

اطاعت خلافت

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:۔

اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے حکام کی بھی۔

(النساء آیت 60)

اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔

(النساء آیت 65)

جو اس رسول کی پیروی کرے تو اس نے اللہ کی پیروی کی اور جو پھر جائے تو ہم نے تجھے ان پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔ (النساء آیت 81)

اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کے لئے جائز نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کر دیں تو اپنے معاملہ میں ان کو فیصلہ کا اختیار باقی رہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ بہت کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا ہوتا ہے۔

(الاحزاب آیت 37)

اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو یقیناً اس نے ایک بڑی کامیابی کو پالیا۔

(الاحزاب آیت 72)

حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:۔

خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں اور رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہو سکتا ہے جو ظلی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو۔ اس واسطے رسول کریم ﷺ نے نہ چاہا کہ ظالم بادشاہوں پر خلیفہ کا لفظ اطلاق ہو کیونکہ خلیفہ درحقیقت رسول کا ظل ہوتا ہے اور چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تاقیامت قائم رکھے، سو اسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے۔

(شہادۃ القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 353)

پھر تحریر فرماتے ہیں:۔

دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین و نبیین و ائمہ و اولیاء و خلفاء ہے، تا ان کی اقتداء و ہدایت سے لوگ راہ راست پر آ جائیں اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں۔

(سبز اشتہار۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 462)

حضرت عرباض بن ساریہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن آنحضرت ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی پھر آپؐ نے بہت مؤثر فصیح و بلیغ انداز میں ہمیں وعظ فرمایا جس سے لوگوں کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے اور دل ڈر گئے، حاضرین میں سے ایک نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ یہ تو الوداعی وعظ لگتا ہے، آپؐ کی نصیحت کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا میری وصیت یہ ہے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، بات سنو اور اطاعت کرو خواہ تمہارا امیر ایک حبشی غلام ہو۔ کیونکہ ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ اگر تم میں سے کوئی میرے بعد زندہ رہا تو بہت بڑے اختلافات دیکھے گا۔ پس تم ان نازک حالات میں میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت کی پیروی کرنا اور اسے پکڑ لینا۔ دانتوں سے مضبوط گرفت میں کر لینا۔ تمہیں دین میں نئی باتوں کی ایجاد سے بچنا ہوگا۔ کیونکہ ہر نئی بات جو دین کے نام سے جاری ہو بدعت ہے اور ہر بدعت نری گمراہی ہے۔

(ترمذی کتاب العلم باب الاخذ بالسنۃ)

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

سنو اور اطاعت کرو، خواہ ایک حبشی غلام کو ہی کیوں نہ تمہارا افسر مقرر کر دیا جائے۔ یعنی جو بھی افسر ہو اس کی اطاعت کرو۔

(صحیح بخاری کتاب الاحکام باب السمع والطاعۃ)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اگر کوئی شخص اپنے امیر میں کوئی ناگوار یا بظاہر نظر بری بات دیکھے تو وہ صبر کرے۔ یعنی جماعت سے وابستہ رہے۔ کیونکہ جو شخص تھوڑا سا بھی جماعت سے الگ ہو جاتا ہے اور تعلق توڑ لیتا ہے وہ جہالت کی موت مرتا ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الاحکام باب السمع والطاعۃ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

میں جس کام سے تمہیں منع کروں اس سے باز رہو اور جس کام کا حکم دوں اس کو بجا لاؤ جہاں تک تم سے ہو سکے۔ کیونکہ تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء سے کثرت سے سوال کرنے پر اور ان سے اختلاف کرنے پر ہلاک ہو گئے۔

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب کراہۃ اکثار السوال)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

جو شخص اطاعت سے باہر ہو جائے اور جماعت کا ساتھ چھوڑ دے اور وہ فوت ہو جائے تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

(صحیح مسلم کتاب الامارۃ باب وجوب الوفاء بیعۃ الخلیفہ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اطاعت کوئی چھوٹی سی بات نہیں اور سہل امر نہیں یہ بھی ایک موت ہوتی ہے۔ جیسے ایک زندہ آدمی کی کھال اتاری جائے ویسی ہی اطاعت ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 411)

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

یقیناً یاد رکھو کہ جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اور اس کی پاک کتاب پر عمل کرتا اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو لاانتہا برکات سے حصہ دیتا ہے، ایسی برکات اسے دی جاتی ہیں جو اس دنیا کی نعمتوں سے بہت ہی بڑھ کر ہوتی ہیں ان میں سے ایک عفو گناہ بھی ہے کہ جب وہ رجوع کرتا اور توبہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 141)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

اگر تم میری بیعت ہی کرنا چاہتے ہو تو سن لو بیعت بک جانے کا نام ہے ایک دفعہ حضرت صاحب نے مجھے اشارۃً فرمایا کہ وطن کا خیال بھی نہ کرنا، سو اس کے بعد میری ساری عزت اور میرا سارا خیال ان ہی سے وابستہ ہو گیا اور میں نے کبھی وطن کا خیال ..... تک نہیں کیا۔ پس بیعت کرنا ایک مشکل امر ہے ایک شخص دوسرے کے لئے اپنی تمام حریت اور بلند پروازیوں کو چھوڑ دیتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کا نام عبد رکھا ہے، اس عبودیت کا بوجھ اپنی ذات کے لئے مشکل سے اٹھایا جاتا ہے۔ کوئی دوسرے کے لئے کیا اور کیونکر اٹھائے۔ طبائع کے اختلاف پر نظر کر کے یک رنگ ہونے کے لئے بڑی ہمت کی ضرورت ہے..... اب تمہاری طبیعتوں کے رخ خواہ کسی طرف ہوں تمہیں میرے احکام کی تعمیل کرنی ہوگی، اگر یہ بات تمہیں منظور ہو تو میں طوعاً و کرہاً اس بوجھ کو اٹھاتا ہوں۔

(تاریخ احمدیت جلد 3 ص 190,189)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

پھر خلافت کے ذکر کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ (-) کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ (-) یعنی جب خلافت کا نظام جاری کیا جائے تو اس وقت تمہارا فرض ہے کہ تم نمازیں قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے رسولؐ کی اطاعت کرو گویا خلفاء کے ساتھ دین کی تمکین کر کے وہ اطاعت رسول کرنے والے ہی قرار پائیں گے۔ یہ وہی نکتہ ہے جو رسول کریم ﷺ نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ (-) یعنی جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی پس (-) فرما کر اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ اس وقت رسول کی اطاعت اسی رنگ میں ہوگی کہ اشاعت و تمکین دین کے لئے نمازیں قائم کی جائیں، زکوتیں دی جائیں اور خلفاء کی پورے طور پر اطاعت کی جائے۔

(تفسیر کبیر جلد 6 ص 367)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

حضرت مصلح موعود نے اشاعت قرآن کے سلسلہ میں اور توحید خالص کے قیام کے سلسلہ میں اور..... کی عظمت اور جلال کو دنیا میں قائم کرنے کے سلسلہ میں خدام الاحمدیہ کو جو یہ فرمایا کہ جو قوم ایک ہاتھ کے اٹھنے سے اٹھ کھڑی ہوتی ہے اور ایک ہاتھ کے نیچے اشارہ کرنے سے بیٹھ جاتی ہے وہ اپنے اندر بڑی طاقت رکھتی ہے اسے مٹانا آسان کام نہیں وہ بالکل حق ہے وہ ہاتھ صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا ہاتھ نہیں، وہ ہاتھ مصلح موعود کا ہاتھ تھا، وہ ہاتھ خلیفہ وقت کا ہاتھ ہے اور یہ اس کا کام ہے پس جدھر وہ اشاعت (-) کی مہم میں اور استحکام (-) کے لئے جماعت کو لے جانا چاہے ہم سب نے آنکھیں بند کر کے (سمجھ آئے یا نہ آئے) اس کی اطاعت کرنی ہے اور اس کے پیچھے چل پڑنا ہے اس میں بہت برکت ہے۔

(خطبات ناصر جلد اول ص 511,510)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

بیشمار لوگ، میں نے دیکھا حضرت مصلح موعود کو خط لکھا کرتے تھے، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو خط لکھتے تھے، مجھے بھی لکھتے ہیں۔ میری ذات کی تو کوئی حقیقت نہیں...... لیکن خدا نے منصب خلافت پر مجھے مقرر فرمایا اور اس منصب کی خاطر لوگ مجھے دعا کے لئے لکھتے ہیں ان کو میں بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے پہلے بھی یہی دیکھا تھا اور آئندہ بھی یہی ہوگا کہ اگر کسی احمدی کو منصب خلافت کا احترام نہیں ہے، اس سے سچا پیار نہیں ہے اس سے عشق اور وارفتگی کا تعلق نہیں ہے اور صرف اپنی ضرورت کے وقت وہ دعا کے لئے حاضر ہوتا ہے تو اس کی دعائیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ یعنی خلیفہ وقت کی دعائیں اس کے لئے قبول نہیں کی جائیں گی، اس کے لئے قبول کی جائیں گی جو خاص اخلاص کے ساتھ دعا کے لئے لکھتا ہے اور اس کا عمل ثابت کرتا ہے کہ وہ ہمیشہ اپنے اس عہد پر قائم ہے کہ جو نیک کام آپ مجھے فرمائیں گے ان میں میں آپ کی اطاعت کروں گا۔ ایسے مطیع بندوں کے لئے تو بعض دفعہ ہم نے یہ نظارے دیکھے، ایک دفعہ نہیں بسا اوقات یہ نظارے دیکھے کہ وہاں پہنچی بھی نہیں دعا اور پھر بھی قبول ہو گئی، ابھی لکھی جا رہی تھی دعا تو اللہ تعالیٰ اس پر پیار کی نظر ڈال رہا تھا اور وہ دعا قبول ہو رہی تھی بعض دفعہ دعا بھی نہیں تو وہ دعا قبول ہو جاتی ہے۔

(خطبات طاہر جلد اول ص 56,55)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 11 مئی 2003ء کو احباب جماعت کے نام پیغام میں فرماتے ہیں:۔

قدرت ثانیہ خدا کی طرف سے ایک بڑا انعام ہے۔ جس کا مقصد قوم کو متحد کرنا اور تفرقہ سے محفوظ رکھنا ہے، یہ وہ لڑی ہے جس میں جماعت موتیوں کی مانند پروئی ہوئی ہے۔ اگر موتی بکھرے ہوں تو نہ تو محفوظ ہوتے ہیں اور نہ ہی خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ ایک لڑی میں پروئے ہوئے موتی ہی خوبصورت اور محفوظ ہوتے ہیں۔ اگر قدرت ثانیہ نہ ہو تو دین حق کبھی ترقی نہیں کر سکتا، **پس اس قدرت کے ساتھ کامل اخلاص اور محبت و وفا اور عقیدت کا تعلق رکھیں اور خلافت کی اطاعت کے جذبہ کو دائمی بنائیں اور اس کے ساتھ محبت کے جذبہ کو اس قدر بڑھائیں کہ اس محبت کے بالمقابل دوسرے تمام رشتے کمتر نظر آئیں، امام سے وابستگی میں ہی سب برکتیں ہیں اور وہی آپ کے لئے ہر قسم کے فتنوں اور ابتلاؤں کے مقابلہ کے لئے ایک ڈھال ہے۔** ...... پس اگر آپ نے ترقی کرنی ہے اور دنیا پر غالب آنا ہے تو میری آپ کو یہی نصیحت ہے اور میرا یہی پیغام ہے کہ آپ خلافت سے وابستہ ہو جائیں، اس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھیں۔ ہماری ساری ترقیات کا دارومدار خلافت سے وابستگی میں ہی پنہاں ہے۔ (الفضل 30 مئی 2003ء ص 1)

پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ 27 مئی کے حوالہ سے احباب جماعت راولپنڈی کے نام پیغام میں فرماتے ہیں:

اس موقع پر میرا پیغام آپ کے لئے یہ ہے کہ آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ دعاؤں پر بہت زور دے اور اپنے آپ کو خلافت سے وابستہ رکھے اور یہ نکتہ ہمیشہ یاد رکھے کہ اس کی ساری ترقیات اور کامیابیوں کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی ہے، **وہی شخص سلسلہ کا مفید وجود بن سکتا ہے جو اپنے آپ کو امام سے وابستہ رکھتا ہے، اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ نہ رکھے تو خواہ دنیا بھر کے علوم جانتا ہو اس کی کوئی بھی حیثیت نہیں، جب تک آپ کی عقلیں اور تدبیریں خلافت کے ماتحت رہیں گی اور آپ اپنے امام کے پیچھے پیچھے اس کے اشاروں پر چلتے رہیں گے اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت آپ کو حاصل رہے گی۔** (الفضل 30 مئی 2003ء ص 2)

خدا کا ہے وعدہ خلافت رہے گی
یہ نعمت ہمیں تا قیامت ملے گی
مگر شرط اس کی اطاعت گزاری
رہے گا خلافت کا فیضان جاری

☆......☆......☆

مکرم عطاء النور صاحب

شاہراہ قراقرم (KKH)۔ شاہراہ ریشم

پاک چین دوستی کی علامت 500 میل لمبی ہے

قراقرم ہائی وے (KKH)۔ اسے شاہراہ ریشم اور شاہراہ دوستی بھی کہا جاتا ہے۔ شاہراہ ریشم دراصل ڈیڑھ ہزار سال پہلے کی ایک شاہراہ کا نام تھا۔ زمانہ قدیم میں بعض شاہراہیں کسی اہم تجارتی جنس کی بنا پر خاصی شہرت پا گئی تھیں۔ ان میں سے ایک شاہراہ ریشم بھی تھی جو چین سے کاشغر اور افغانستان کے صوبے بلخ (باختر) سے ہوتی ہوئی بحیرہ روم کے ساحلی شہر مرو تک جاتی تھی۔ اگرچہ اس شاہراہ سے چین کی بہت سی اجناس بحیرہ روم تک پہنچتی تھیں۔ مثلاً جواہرات، ادویات، وغیرہ لیکن خاص جنس ریشم ہی تھی جس کا مرکز اس زمانے میں فقط چین تھا اور اسی حوالے سے یہ ''شاہراہ ریشم'' کہلاتی تھی۔

دوسری صدی عیسوی میں جب ایران پر اشکانی قابض ہوئے تو یہ شاہراہ بند ہوگئی اور چین کا ضروری تجارتی سامان بحری راستے سے خلیج فارس میں پہنچنے لگا۔ پھر جب تیسری صدی عیسوی میں ساسانی ایران میں برسر اقتدار آئے اور انہوں نے خلیج فارس پر بھی قبضہ کر لیا تو ریشم کی تجارت حبشہ نے سنبھال لی کیونکہ اس وقت تک دو مسیحی راہب اپنی کھوکھلی چھڑیوں میں ریشم کے کیڑے چھپا کر چین سے باہر لے گئے تھے۔ یوں ریشم پر چینی اجارہ داری ختم ہوگئے۔ آخر عرب مسلمانوں نے ریشم کے کیڑے پالنے کا فن عام کر دیا۔

3 مئی 1962ء کو پاکستان اور چین کے درمیان ایک عارضی معاہدہ ہوا جس کے تحت طے پایا کہ کوہ قراقرم کے اس دشوار گزار راستے کو پھر بحال کیا جائے۔ اس معاہدے کو قراقرم ہائی وے کا نام دیا گیا۔ اس کی رو سے پرانی شاہراہ ریشم کا وہ حصہ بحال ہوگیا جو پاکستان کی شمالی سرحد تک آتا تھا۔ یوں اس نئی شاہراہ پر تجارت، ٹرانسپورٹ اور آمد و رفت کا آغاز ہوگیا۔ پاکستان اور چین کے اس معاہدے پر بھارت نے زبردست احتجاج کیا جسے پاکستان نے ریاست جموں کشمیر کے متنازعہ علاقہ ہونے کی وجہ سے مسترد کر دیا۔ اس راستے سے چین کا پہلا تجارتی قافلہ 1969ء میں پاکستان کی شمالی سرحد پر آیا۔ اسے قراقرم ہائی وے کہا جاتا ہے، کیونکہ یہ شاہراہ قراقرم کے پہاڑی سلسلے کی چٹانوں کا سینہ شق کر کے بنائی گئی ہے۔ اس انتہائی دشوار گزار عمل میں 408 انسانی جانوں کا نذرانہ پیش کیا گیا۔ اس سلسلہ میں دنیا کی عظیم ترین چوٹیاں مثلاً K-2 اور عظیم گلیشیئرز بھی موجود ہیں۔ قراقرم کے بارے میں بتاتا چلوں کہ عوامی جمہوریہ منگولیا کے ایک ویران شہر کا نام بھی قراقرم ہے جو چنگیز خان کا پائے تخت تھا۔

شاہراہ قراقرم کی تعمیر، خدوخال کو دیکھ کر بلاشبہ اسے دنیا کا آٹھواں عجوبہ کہا جاسکتا ہے۔ اس کی تعمیر میں پندرہ ہزار (15000) پاکستانیوں اور دس ہزار چینیوں نے حصہ لیا تھا۔ اس کا نقطۂ آغاز اسلام آباد سے 62 میل کے فاصلے پر حویلیاں کا مقام ہے اور دوسری جانب چین کا صوبہ سنکیانگ شروع ہوتا ہے۔ یہ شاہراہ تقریباً 500 میل لمبی دو طرفہ سڑک ہے جو انتہائی دشوار گزار اور پُرخطر پہاڑی علاقوں سے بل کھاتی ہوئی گزرتی ہے۔ اس کی تعمیر میں 80 ہزار ٹن سیمنٹ استعمال ہوا۔ آٹھ ہزار ٹن دھماکہ خیز مادے کی مدد سے 81 کروڑ مکعب فٹ چٹانوں کو دھماکے سے اڑایا گیا۔ اس شاہراہ پر 99 بڑے پل اور 1708 چھوٹے پُل بنائے گئے ہیں۔

1965ء اور 1971ء کی جنگوں کی وجہ سے تعمیر کا کام بھی متاثر ہوا۔ اس شاہراہ کا زیادہ تر حصہ پاکستانی افواج نے اپنے زیر نگرانی تعمیر کیا جسے بعد میں دیکھ بھال کے لئے FWO کے سپرد کر دیا گیا۔ یہ شاہراہ راولپنڈی، اسلام آباد، مانسہرہ، تھاکوٹ، بشام، پٹان، سازن، چیلاس، گلگت اور ہنزہ کے راستے درہ خنجراب تک پہنچتی ہے جو سطح سمندر سے 15100 فٹ بلند ہے۔ اس کا افتتاح چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر اور سابق صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے 18 جون 1978ء کو کیا۔

یہ شاہراہ اب پاکستان کی تاریخ کا ایک جزو بن چکی ہے۔ اس شاہراہ پر دوسری صدی عیسوی میں آن شی (ایران) کا شہزادہ آن شی کاؤ لویانگ آیا، مغربی خطوں کی طرف جانے والا اولین چینی بھکشو چوشی شنگ (تیسری صدی میں)، چوتھی اور پانچویں صدی کا بدھ صحیفوں کا ممتاز چینی مترجم کمارا جیوا اور ممتاز بھکشو فاشین جو 65 سال کی عمر میں چھانگ آن سے ہندوستان گیا تھا۔

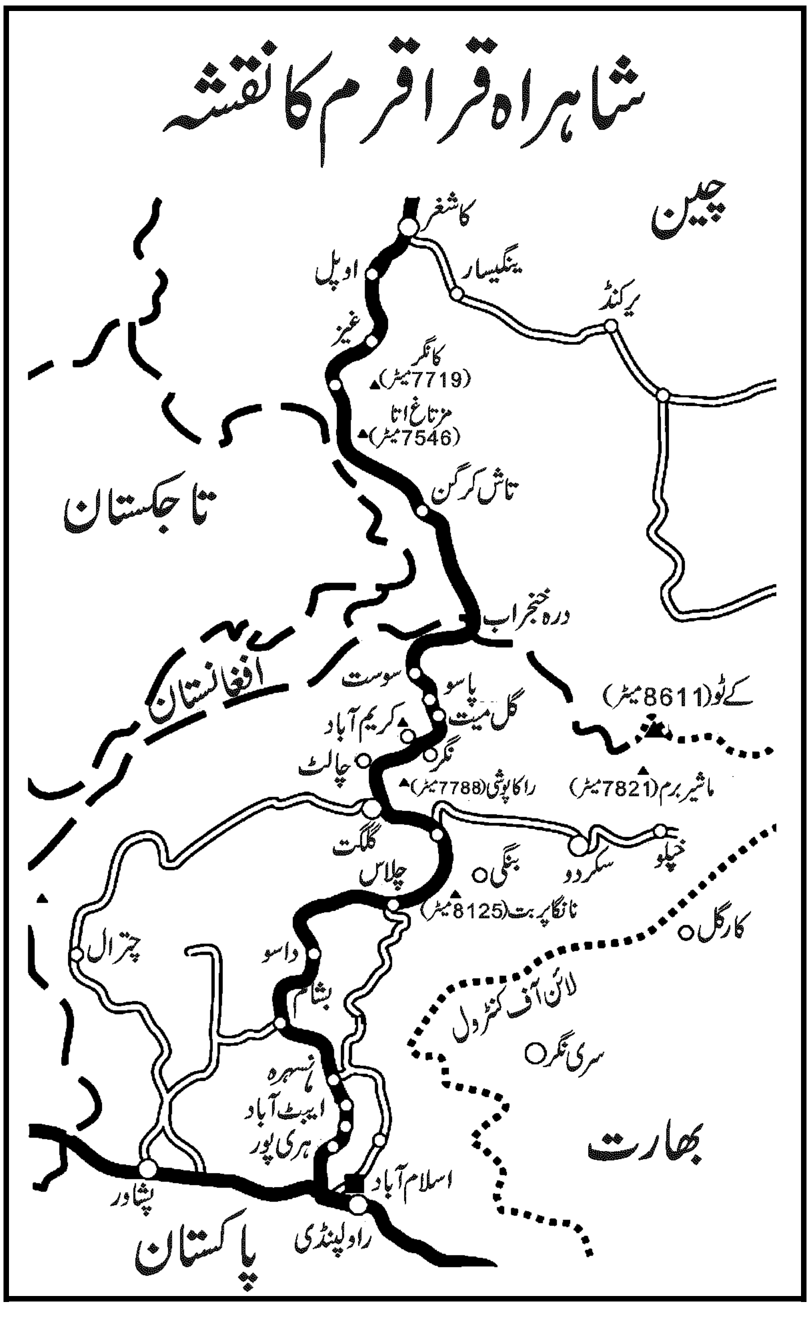

مسل نمبر 97141 میں عمر ناصر
ولد مظفر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد رشید گوندل ولد رشید احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ کامران حفیظ احمد ولد ڈاکٹر شیخ رشید انور احمد

مسل نمبر 97142 میں قمر الحسن

ولد محمد نظام میاں قوم ...... پیشہ آٹو مکینک عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی واقع بنگلہ دیش مالیتی -/TK150000 کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/AED1200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مجھے مبلغ -/TK5000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر الحسن۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جاوید

مسل نمبر 97143 میں مظفر احمد

ولد صوفی عبد الخالق قوم رند بلوچ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/AED3500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ

مسل نمبر 97144 میں محمد احسان احمد بابر

ولد مختار احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/AED1600 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسان احمد بابر۔ گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین احمد صدیقی وصیت نمبر 52801۔ گواہ شد نمبر 2 تاثیر احمد وصیت نمبر 63433

مسل نمبر 97145 میں Osman Bangura

ولد Pa Bangura قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le50000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Osman Bangura۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Bah۔ گواہ شد نمبر 2 A.Gtenpg Koroma

مسل نمبر 97146 میں Yauma Bangura

زوجہ Pa Mohammad Bangura قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1968ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/Le26000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yauma Bangura۔ گواہ شد نمبر 1 A.Ibrahim Bangura۔ گواہ شد نمبر 2 Osman Bangura

مسل نمبر 97147 میں Maimunah Yusuf

زوجہ Yusuf Nyarko قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 3.5 ایکڑ مالیتی -/3500 غانین کرنسی (2) حق مہر -/5 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maimunah۔ گواہ شد نمبر 1 Abubakar Ishaque۔ گواہ شد نمبر 2 Zakariyya Addae

مسل نمبر 97148 میں خالد احمد

ولد غلام احمد قوم ...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد محسن رضا۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الوہاب اینڈرسن

مسل نمبر 97149 میں Ally Ismaili

ولد Ismaili Nalinga قوم Makonde پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 2004ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/TSH100000 (2) کاروباری سرمایا -/TSH200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH100000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ally Ismaili۔ گواہ شد نمبر 1 Murtadha Jafar۔ گواہ شد نمبر 2 Ismaili Mohammad

مسل نمبر 97150 میں Shaibu

ولد Shame قوم Ponela پیشہ مشنری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH76700 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shaibu۔ گواہ شد نمبر 1 Murtadha Jafar۔ گواہ شد نمبر 2 Kasim Mgalu

مسل نمبر 97151 میں Issa Daudi

ولد Daudi Mtiniko قوم Mankonde پیشہ فارمر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/TSH400000 (2) 7 ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/TSH822500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH165000 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issa Daudi۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Daudi گواہ شد نمبر 2 محمد افضل بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 28533

مسل نمبر 97152 میں Yusuphu Daud

ولد Daudi Mmoto قوم Makonde پیشہ فارمر عمر 63 سال بیعت 1962ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی پلاٹ 20 ایکڑ مالیتی -/TSH2350000 (2) پلاٹ مالیتی -/TSH50000 اس وقت مجھے مبلغ -/TSH600000 سالانہ بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuphu Daud۔ گواہ شد نمبر 1 Ally Salumu۔ گواہ شد نمبر 2 Saydi Abdalah

مسل نمبر 97153 میں Said Ismail Lisinge

ولد Ismail Lisinge قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 1991ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی فارم 20 ایکڑ مالیتی -/TSH2250000 (2) مکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/TSH10000000 (3) کاروباری سرمایا -/TSH20000000 (4) ٹرک مالیتی -/TSH13000000 (5) پک اپ مالیتی -/TSH9000000 (6) موٹر سائیکل مالیتی -/TSH1700000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH700000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Said Ismail Lisinge گواہ شد نمبر 1 Mustapha Mambo۔ گواہ شد نمبر 2 Ali Salumu

مسل نمبر 97154 میں Saidi Abdalla Kalindima

ولد Abdala Kalindima قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت 1977ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی

موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد مکانات میں 1/2 حصہ مالیتی TSH2000000/- (2) زرعی اراضی 14 ایکڑ مالیتی TSH1575000/- (3) کاروباری سرمایا TSH1750000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TSH300000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TSH600000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saidi Abdalla Kalindima۔ گواہ شد نمبر1 Mustapha Mambo۔ گواہ شد نمبر2 Yusuphu Daud

مسل نمبر 97155 میں Sharifa Juma

زوجہ Saibi Abbala قوم Makowde پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت 1981ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد مکانات میں 1/2 حصہ مالیتی TSH2000000/- (2) 2 عدد پلاٹس میں 1/2 حصہ مالیتی TSH175000/- (3) 14 ایکڑ زرعی فارم مالیتی TSH1575000/- (4) کاروباری سرمایا TSH1750000/- (5) حق مہر اداشدہ TSH100000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TSH300000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TSH600000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sharifa Juma۔ گواہ شد نمبر1 Mustapha Juma۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 28533

مسل نمبر 97156 میں

Fadhili Suleman

ولد Sulemani Salumu قوم Makonde پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1983ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی فارم 6 ایکڑ مالیتی TSH600000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TSH80000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TSH100000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fadhili Suleman گواہ شد نمبر1 Ahmadi Yusuphu۔ گواہ شد نمبر2 Mustapha Mambo

مسل نمبر 97157 میں Bilal Khalid

ولد Bilal Khalid قوم Makonde پیشہ فارمر عمر 32 سال بیعت 1998ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی فارم 2 ایکڑ مالیتی TSH500000/- (2) پلاٹ مالیتی TSH80000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TSH40000/- ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bilal Khalid۔ گواہ شد نمبر1 Chande Nyenje۔ گواہ شد نمبر2 عبدالرحمٰن احمد

مسل نمبر 97158 میں Ahmad Seifu

ولد Seifu Hassan قوم Makonde پیشہ فارمر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی TSH3000000/- (2) زرعی فارم مالیتی TSH1110000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TSH1600000/- سالانہ ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Seifu۔ گواہ شد نمبر1 Rashid۔ گواہ شد نمبر2 محمد افضل بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 28533

مسل نمبر 97159 میں Hawa Abubakar

زوجہ Abubakar Kwame قوم ...... پیشہ فارمر عمر 58 سال بیعت 1960ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 10/- غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 10/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Abubakr۔ گواہ شد نمبر1 Abubakr Kwame۔ گواہ شد نمبر2 Ibrahim Bin Nkum

مسل نمبر 97160 میں

Ibrahim Kwesi Tewiah

ولد Kojo Fojour قوم ...... پیشہ فارمر عمر 67 سال بیعت 1965ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک ایکڑ زرعی فارم۔ اس وقت مجھے مبلغ 230000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Kwesi Tewiah گواہ شد نمبر1 Ibrahim Adam۔ گواہ شد نمبر2 Ibrahim Bin Nkum

مسل نمبر 97161 میں Marima Yussif

بنت Yussif Kwesi Amaka قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی 5/- غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 252-78/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariyam Yussif۔ گواہ شد نمبر1 Abubakar Ishaque۔ گواہ شد نمبر2 Ibrahim Bin NKum

مسل نمبر 97162 میں Hawa Salam

زوجہ Abdul Salam قوم ...... پیشہ فارمر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 10000/- غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ 150000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Salam۔ گواہ شد نمبر1 Abubakar Ishaque گواہ شد نمبر2 Ibrahim Bin Nkum

مسل نمبر 97163 میں Hussein Appiah

ولد Kofi Mensah قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 51 سال بیعت 1972ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 ایکڑ زرعی فارم مالیتی 200/- غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 16/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hussein Appiah۔ گواہ شد نمبر1 Bashir Gyan۔ گواہ شد نمبر2 Osman Kodom

مسل نمبر 97164 میں Musah Effah

ولد Saeed Gyan قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی فارم برقبہ ایک ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ 24/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mussah Effah۔ گواہ شد نمبر1 Mintah Sufyan۔ گواہ شد نمبر2 Abdullah Fosu

مسل نمبر 97165 میں Abdullah Fosu

ولد Saeed Gyan (Late) قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی فارم برقبہ 7 ایکڑ مالیتی 6000/- غانین کرنسی (2) زیر تعمیر مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ 32/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Fosu۔ گواہ شد نمبر1 Hakim Nyarko۔ گواہ شد نمبر2 Osman Kodom

مسل نمبر 97166 میں Osman Kodom

ولد Hakim Nyarko قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی فارم برقبہ 2 ایکڑ مالیتی 300/- غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 24/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 40/- غانین کرنسی سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Osman Kodom۔ گواہ شد نمبر1 Musah Effah۔ گواہ شد نمبر2 Bashir Gyan

مسل نمبر 97167 میں

Ibrahim Owusu Asante

ولد Kwabena Asante قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 68 سال بیعت 1962ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/30000000 غانین کرنسی (2) زرعی اراضی 3 ایکڑ مالیتی -/7500000 غانین کرنسی (3) پلاٹ مالیتی -/2000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Musah گواہ شد نمبر 1 Owusu Asante Donkor گواہ شد نمبر 2 Malik Ibrahim

مسل نمبر 97168 میں Adam Zainab

زوجہ Daud Ahmad قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت 1975ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Adam Zainab گواہ شد نمبر 1 Abdul Aziz Daud گواہ شد نمبر 2 Ahmad Daud

مسل نمبر 97169 میں

Ahmad Daud Bongkpiah

ولد Daud Zieron قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 48 سال بیعت 1969ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 ایکڑ زرعی فارم مالیتی -/1000 غانین کرنسی (1) پلاٹ ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/290 غانین کرنسی روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Daud Bongkpiah گواہ شد نمبر 1 Abdul Aziz Daud گواہ شد نمبر 2 Yusuf Bin Salih

مسل نمبر 97170 میں

Muhammad Gyan

ولد Kwadwo Mesah قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 40 سال بیعت 1970ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/25000000 غانین کرنسی (2) مکان مالیتی -/45000000 غانین کرنسی (3) زرعی اراضی 4 ایکڑ مالیتی -/10000000 غانین کرنسی (4) موٹر سائیکل مالیتی -/5400000 غانین کرنسی (5) مکان مالیتی -/15000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں اور -/3000000 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Gyan گواہ شد نمبر 1 Musah Donkor گواہ شد نمبر 2 Malik Ibrahim

مسل نمبر 97171 میں Alhassan Atta

ولد Kwame Tanor قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 65 سال بیعت 1960ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/80000000 غانین کرنسی (2) زرعی اراضی 6 ایکڑ مالیتی -/15000000 غانین کرنسی (3) Cocoa Forms دو ایکڑ مالیتی -/15000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhassan Atta گواہ شد نمبر 1 Musah Donkor گواہ شد نمبر 2 Malik Ibrahim

مسل نمبر 97172 میں

Musah Issahaque

ولد Alhaj Issahaque Siaka قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musa Issahque گواہ شد نمبر 1 Osman Mohammad گواہ شد نمبر 2 Amanullah Bin Saeed

مسل نمبر 97173 میں Habeeba Kuruwa

زوجہ Ishmaeel Ibrahim قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت 1980ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/1000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/128000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Habeeba Kuruwa گواہ شد نمبر 1 Amanullah Bin Osman Ankoma گواہ شد نمبر 2 Saeed

مسل نمبر 97174 میں

Muhammad Kwesi Awotwe

ولد Kweku Mbebew قوم ...... پیشہ ٹیلرنگ عمر 73 سال بیعت 1962ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/3000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/40 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Kwewsi Awotwe گواہ شد نمبر 1 Abubakr گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 97175 میں

Abubakr Sarkji Adam

ولد Adam Abdullah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakr Sarkji Adam گواہ شد نمبر 1 Osman Mohammad گواہ شد نمبر 2 Amnullah Bin Saeed

مسل نمبر 97176 میں Amina Osman

زوجہ Adam Okra قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amina Osman گواہ شد نمبر 1 Osman Ankomah گواہ شد نمبر 2 Amnullah Bin Saeed

مسل نمبر 97177 میں

Mohammad Osman

ولد Osman Mensah قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/100 غانین کرنسی (2) زرعی اراضی مالیتی -/10000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Osman گواہ شد نمبر 1 Osman Ankomah گواہ شد نمبر 2 Amnullah Bin Saeed

مسل نمبر 97178 میں

Dawood Amissah

ولد Yaqoob Amissah قوم ...... پیشہ فارمر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29-60 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dawood Amissah گواہ شد نمبر 1 Mussah Bentil گواہ شد نمبر 2 Alhassan Kojo Annah

مسل نمبر 79179 میں

Yakub Abdur Rahman

ولد Abdur Rahman Entsie قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 50x50 مربع فٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yaqub Abdur Rahman گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Issah Addae

مسل نمبر 97180 میں Isshaq Suleman

ولد Mussa K.Pampo قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishaque Suleman گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Omar.F Dowson

مسل نمبر 97181 میں

Nuhu Ahmad Okwan

ولد Kobina Sharif قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Nuhu Ahmad Okwan۔گواہ شد نمبر 1 Omar.F۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 97182 میں Haleema Salia

بنت Salia Yaw قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت 2001ء احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/300 غانین کرنسی (2) گائے مالیتی -/100 غانین کرنسی (3) پلاٹ -/20 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/70 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Haleema Salia۔گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Bin Nkum۔گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 97183 میں Easah Mensah

ولد Easah Appiah Late قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 85 سال بیعت 1935ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 30 ایکڑ مالیتی -/20000 غانین کرنسی (2) Cocoa فارم مالیتی -/8000 غانین کرنسی (3) مکان 3 عدد مالیتی -/1100 غانین کرنسی (4) 3 عدد گاڑیاں مالیتی -/26000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Easah Mensah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Bin Salih۔گواہ شد نمبر 2 Abdullah Asiedu

مسل نمبر 97184 میں Y.B Kamara

ولد P.A Hanan قوم Kamara پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت 1981ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/Le5000000 (2) مکان مالیتی -/Le3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le450000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Y.B.Kamara۔گواہ شد نمبر 1 Alimamy Bangura۔گواہ شد نمبر 2 Abdul Kojo Mahmood

مسل نمبر 97185 میں عرفان داؤد احمد

ولد ملک داؤد احمد قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان داؤد احمد۔گواہ شد نمبر 1 مطیع الرسول بٹ۔گواہ شد نمبر 2 ناظم رسول بٹ

مسل نمبر 97186 میں ثانیہ منورہ احمد

زوجہ نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/3000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 31 تولے مالیتی -/5700 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثانیہ منورہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ولد رشید احمد۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 97187 میں صدیق اکبر رحمٰن

ولد شیخ فیض الرحمٰن قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صدیق اکبر رحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد نور احمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان طاہر ولد عبدالسلام

مسل نمبر 97188 میں
Dr Mustafa Harding Bruce

ولد JCH Bruce قوم...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1987ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdullah Joe Annan۔گواہ شد نمبر 1 Abdullah Joe Annan۔گواہ شد نمبر 2 مجیب شاہ

مسل نمبر 97189 میں کشور سلیم

زوجہ ڈاکٹر سلیم شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 120 گرام مالیتی اندازاً -/1900 پاؤنڈ (3) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔کشور سلیم۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان طاہر۔گواہ شد نمبر 2 مظفر محبوب

مسل نمبر 97190 میں عابدہ محمود سندھو

زوجہ رفاقت احمد سندھو قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور -/2-300 گرام مالیتی -/2950 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عابدہ محمود سندھو۔گواہ شد نمبر 1 انس محمود منہاس ولد میاں محمد احمد خان۔گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد محمد ابراہیم (مرحوم)

مسل نمبر 97191 میں محمد رضا شاہ

ولد شیر محمد شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع دارالعلوم غربی ربوہ میں 1/4 حصہ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد رضا شاہ۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد وصیت نمبر 33160۔گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر شاہ ولد شیر محمد شاہ (مرحوم)

مسل نمبر 97192 میں سمیعہ کلیم

زوجہ محمد کلیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/10000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سمیعہ کلیم۔گواہ شد نمبر 1 محمد کلیم احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 شیخ نعیم احمد ولد شیخ سلیم احمد خالد

مسل نمبر 97193 میں طاہرہ مبارکہ سندھو

زوجہ مبشر احمد سندھو قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/2300 پاؤنڈ (بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ مبارکہ سندھو۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد اشرف ولد محمد اشرف۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد سندھو خاوند موصیہ

مسل نمبر 97194 میں چوہدری منصور احمد کاہلوں

ولد چوہدری محمود احمد کاہلوں بی۔ٹی قوم کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔چوہدری منصور احمد کاہلوں۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد چوہدری محفوظ الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار احمد ولد احمد

مسل نمبر 97195 میں ثروت منور کاہلوں

زوجہ چوہدری منصور احمد کاہلوں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/3300 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 1 کلو اندازاً مالیتی -/11000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ثروت منصور کاہلوں۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار احمد ولد احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم محمد انور قریشی صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم عبادہ اسلم قریشی صاحب مربی سلسلہ فیصل آباد کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ فریحہ جبار صاحبہ بنت مکرم راؤ عبدالجبار صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ مورخہ 25 فروری 2009ء کو رفیع بینکوئیٹ ہال میں منعقد ہوئی۔ بارات محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کی سرکردگی میں بعد نماز ظہر رفیع بینکوئیٹ ہال میں پہنچی جہاں مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے اس نکاح کا اعلان مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ بعدازاں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے دعا کروائی۔ دعوت طعام کے بعد رخصتانہ عمل میں آیا۔ اگلے روز مورخہ 26 فروری کو بعد نماز ظہر گوندل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں دعوت ولیمہ کا انعقاد ہوا۔ اس موقع پر بھی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے دعا کروائی۔ دولہا مکرم قریشی محمد اکمل صاحب مرحوم افضل برادرز گولبازار ربوہ کا پوتا اور مکرم ملک مبارک احمد صاحب مرحوم پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ کا نواسہ ہے۔ اور دلہن مکرم راؤ محمد اکبر خاں صاحب آف لنگا پور کی نواسی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے بہت بابرکت فرمائے اور نیک نسلوں کا موجب بنائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرمہ بشریٰ احمد صاحبہ باب الابواب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھانجے مکرم مشہود احمد رانا صاحب ابن مکرم رانا بشارت احمد صاحب آف ہالینڈ کی شادی ہمراہ مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم رانا محمد احمد صاحب باب الابواب ربوہ کے ساتھ مورخہ 9 جنوری 2009ء کو باب الابواب میں سرانجام پائی۔ اس نکاح کا اعلان مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے تقریب رخصتانہ کے موقعہ پر کیا اور دعا کرائی۔ دلہن مکرم رانا عزیز احمد صاحب اہرانہ ہوشیارپور کی پوتی ہے۔

اسی طرح میرے بھانجے مکرم رانا مظہر الاسلام صاحب ابن مکرم رانا بشارت احمد صاحب کی شادی ہمراہ مکرمہ عفت نسرین صاحبہ بنت مکرم ظفر احمد رانا صاحب آف بورے والا حال ربوہ کے ساتھ مورخہ 10 جنوری 2009ء کو سرانجام پائی۔ قبل ازیں اس نکاح کا اعلان محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 10 جنوری 2006ء کو بیت المبارک میں بعوض 5 ہزار یورو کیا تھا۔ جبکہ مورخہ 11 جنوری 2009ء کو باب الابواب میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر مکرم رانا مبارک احمد صاحب ابن حضرت منشی امیر محمد خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نے دعا کروائی۔ ہر دو بچے محترم منشی حضرت امیر محمد خان صاحب اہرانوی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب کرام سے دونوں رشتوں کے خیر وبرکت کا باعث ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم پروفیسر مرزا محمد کریم صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ اسماء کریم مرزا صاحبہ کے نکاح وشادی کی تقریب مورخہ 31 جنوری 2009ء کو بمقام آرٹلری میس راولپنڈی کینٹ میں بعد نماز ظہر منعقد ہوئی۔ نکاح کا اعلان محترم مبشر مجید باجوہ صاحب مربی سلسلہ اسلام آباد نے مبلغ دس ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ حق مہر پر ہمراہ مکرم اظہر احمد صاحب مقیم لندن ابن مکرم ناصر احمد عباسی صاحب لاہور سے کیا۔ دلہن مکرم مرزا محمد حسین صاحب مرحوم شملوی کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر پروفیسر محمد یعقوب خان صاحب مرحوم لاہوری کی نواسی ہیں۔ تقریب رخصتانہ پر محترم ظفر اقبال قریشی صاحب قائمقام امیر جماعت اسلام آباد نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو دونوں خاندانوں اور جماعت کیلئے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین

نکاح و تقریب رخصتی

مکرم سلطان احمد صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ ہبۃ الوحید صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 10 فروری 2009ء کو میرے مکان واقع دارالشکر ربوہ میں ہمراہ مکرم عدنان احمد صاحب ابن مکرم سلطان احمد صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔ اسی دن رخصتی عمل میں آئی اور مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے اس موقع پر دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت فرمائے۔ آمین

ضرورت اساتذہ

(نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول)

جماعت احمدیہ کے قائم کردہ ادارہ نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز وانٹر کالج میں اساتذہ کی آسامیاں نکلتی رہتی ہیں۔ ایسے احباب جماعت جو اس ادارہ میں خدمت کرنے کے خواہشمند ہوں اور انہوں نے درج ذیل مضامین میں سے کسی میں بھی بی۔اے/بی ایس سی/ایم اے/ایم ایس سی بطور ریگولر طالب علم کی ہو ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں جلد بھجوائیں۔

مضامین:۔ انگلش، اردو، بیالوجی، کیمسٹری، فزکس، عربی اور اسلامیات

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی)

جلسہ یوم مصلح موعود

مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

پیشگوئی یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں مورخہ یکم مارچ 2009ء کو خلافت لائبریری کے بلائنڈ سیکشن میں مجلس نابینا ربوہ کے زیر انتظام خاکسار کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد الیاس اکبر صاحب سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا نے پیشگوئی مصلح موعود اور بعد ازاں خاکسار نے یوم مصلح موعود کی مناسبت سے تقریر کی۔ مکرم چوہدری محمد اشرف نیاز صاحب نے جلسہ کے اختتام پر دعا کروائی اور تمام شرکاء کی خدمت میں ریفرشمنٹ پیش کی گئی تعداد ممبران و معاونین 20 رہی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان ارشادات پر عمل کرنے اور احسن رنگ میں بہتر سے بہتر پروگرام پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور خلافت کی اطاعت ووابستگی اور وفا پر قائم رکھے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ طاہرہ مبشرہ صاحبہ بابت ترکہ مکرم اقبال احمد غضنفر صاحب)

مکرمہ طاہرہ مبشرہ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب محترم اقبال احمد غضنفر صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 15/55 محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ بحصص شرعی درج ذیل ورثاء میں منتقل کردیا جائے۔ مرحومہ کے دو بھائی مکرم حفیظ اللہ صاحب اور نصر اللہ صاحب مکرمہ طاہرہ مبشرہ صاحبہ کے حق میں دستبردار ہوچکے ہیں۔

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ طاہرہ مبشرہ صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرم بشارت احمد صاحب (مرحوم) بیٹا

وفات یافتہ کے ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ فرزانہ کوثر صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ فائزہ بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ قدسیہ عنبر صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ سلمیٰ سوسن صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ عطیۃ الحی عظمیٰ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

محترم مولانا محمد سعید انصاری صاحب مربی سلسلہ

دیرینہ خادم اور مربی سلسلہ مولانا محمد سعید انصاری صاحب مورخہ 9 جنوری 2004ء کو 88 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ 10 جنوری کو آپ کی نماز جنازہ ربوہ میں ادا ہوئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

آپ 10 مارچ 1916ء کو پیدا ہوئے 1946ء میں زندگی وقف کی آپ کی پہلی تقرری ملایا، سنگاپور میں ہوئی۔ پھر انڈونیشیا اور ملائیشیا، سنگاپور میں خدمات کی توفیق ملی۔ ربوہ میں رہتے ہوئے دارالقضاء، جامعہ احمدیہ، وکالت تبشیر اور وکالت اشاعت میں خدمت کا موقع ملا۔ متعدد کتب کا انڈونیشین میں ترجمہ کرنے کی توفیق ملی۔ آپ دعا گو اور عالم باعمل بزرگ تھے۔ 57 سال تک خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کی اہلیہ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ 1988ء میں وفات پا گئی تھیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے چھ بیٹیوں سے نوازا۔ حضور انور نے اپنے خطبہ فرمودہ 23 جنوری 2004ء میں آپ کا تذکرہ فرمایا۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ منظوراں بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم غلام مصطفیٰ صاحب)

مکرمہ منظوراں بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 8/35 محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ منظوراں بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم محمد وجاہت صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ نادیہ عاطف صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ سعدیہ مصطفیٰ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم محمد صباحت مصطفیٰ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

قومی اخبارات میں سے

فیصلہ سڑکوں پر ہوگا مسلم لیگ (ن) کی مرکزی ریلی لاہور میں نیلا گنبد سے فیصل چوک تک نکالی گئی جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ شریف برادران نے فیصل چوک پر ریلی سے خطاب کیا۔ اس موقع پر مسلم لیگ (ن) کے قائد نوازشریف نے کہا ہے کہ ملک کو بچانے کے لئے لانگ مارچ کے ذریعے انقلاب برپا کریں گے، میرے اور ذوالفقار بھٹو کے خلاف فیصلہ قانون کے مطابق نہیں تھا، آج کے حالات کے خلاف علم بغاوت بلند کرتا ہوں۔ اب فیصلہ سڑکوں پر ہوگا۔ ہم نے الیکشن بھی دیکھ لئے لیکن تبدیلی نہیں آئی، اب تبدیلی سڑکوں پر آئے گی۔

پنجاب کے کئی شہروں میں مکمل جبکہ بعض میں جزوی کاروباری ہڑتال شریف برادران کی نااہلی اور پنجاب میں گورنر راج کے نفاذ کے خلاف مسلم لیگ (ن) کی اپیل پر صوبے بھر میں کاروباری ہڑتال کی گئی جبکہ بعض شہروں میں جزوی ہڑتال کی گئی اور کچھ کاروباری مراکز کھلے رہے لاہور میں مکمل ہڑتال کی گئی اور گورنر سے ملاقات کرنے والے 60 تاجر رہنما بھی اپنی مارکیٹوں میں ہڑتال رکوانے میں ناکام رہے۔ صنعتکاروں کے مطابق پچاس فیصد کارخانے بند رہے۔ پنجاب میں تاجروں کی شٹر ڈاؤن ہڑتال نے ثابت کر دیا کہ تاجر برادری نے بھی گورنر راج کو نامنظور کر دیا ہے۔ مسلم تاجر اتحاد لاہور نے کہا ہے کہ تاجر برادری ججز کی بحالی، عدلیہ کی آزادی اور جمہوریت کی بحالی کیلئے میاں نوازشریف کے ساتھ مکمل یکجہتی کرتے ہوئے 10 مرتبہ بھی ہڑتال کرسکتی ہے۔

وزارت تعلیم نے قومی پالیسی کی منظوری دے دی وزارت تعلیم نے قومی تعلیمی پالیسی کی منظوری دے دی ہے اور مسودہ کابینہ کو ارسال کر دیا ہے۔ نئی پالیسی کے تحت ملک بھر میں ایک ہی نظام تعلیم ہوگا۔ پہلی جماعت سے انگریزی کا مضمون لازمی، چھٹی کلاس سے کمپیوٹر کی تعلیم اور نویں، دسویں میں فنی تعلیم کو ضروری قرار دیتے ہوئے فنی نظام تعلیم کو بحال کر دیا۔ تعلیمی پالیسی کا اعلان کابینہ سے منظوری کے بعد 23 مارچ کو کیا جائے گا۔ وزارت تعلیم نے تھرڈ ڈویژن کو فیل قرار دینے کی تجویز مسترد کر دی ہے۔ پالیسی کے مطابق میٹرک تک تعلیم مفت ہوگی۔ 2015ء تک ہر بچہ سکول جائے گا۔ نئی تعلیمی پالیسی صوبوں کی مشاورت سے تیار کی گئی جس میں بلدیاتی اصلاحات کے بعد وفاق، صوبوں اور ضلعی حکومتوں کے اختیارات کا بھی تعین کیا گیا ہے۔

(روزنامہ آجکل 6 مارچ 2009ء)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند واقفین نو

ہر اعلیٰ تعلیمی ادارہ میں داخلہ کیلئے تحریری اور زبانی امتحان لیا جاتا ہے۔ اسی طرح جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کیلئے بھی تحریری اور زبانی امتحان لیا جاتا ہے۔ لیکن یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے آنے والے طلباء خاطر خواہ تیاری کرکے نہیں آتے۔ جس کی وجہ سے داخلہ میں مشکل پیش آتی ہے۔ اندریں حالات ایسے واقفین نو جو جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینا چاہتے ہیں۔ ان کو چاہئے کہ اس کے لئے ابھی سے بھرپور تیاری کریں۔ اس سلسلہ میں بعض رہنما اصول درج ذیل ہیں۔

1۔ طلباء کو قرآن کریم ناظرہ درست تلفظ کے ساتھ آنا چاہئے۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنی ضروری ہے۔ نیز مقامی مربیان اور معلمین کرام سے بھی تلفظ کی درستگی میں مدد لی جاسکتی ہے۔

2۔ اردو کو بہتر بنانے کے لئے الفضل باقاعدگی سے پڑھیں۔ جماعتی رسائل، خالد، تشحیذ وغیرہ بھی پڑھیں۔ ٹی وی پر باقاعدہ خبریں سنیں تاکہ عام معلومات کا معیار بھی بہتر ہوسکے۔ آپس میں اردو بول چال کو رواج دیں۔ نیز خوشخطی کی طرف بھی خصوصی توجہ دیں۔

3۔ کتب حضرت مسیح موعود کا باقاعدہ مطالعہ کیا کریں۔

4۔ ایم ٹی اے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ باقاعدہ سنا کریں۔ اسی طرح حضور انور کی جامعہ احمدیہ کے طلباء کے ساتھ کلاسز اور وقف نو کلاسز وغیرہ باقاعدہ دیکھا کریں۔

5۔ انگلش کو بہتر بنانے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ میٹرک لیول تک انگلش اور گرامر وغیرہ آنی چاہئے۔ اس کے لئے انگریزی اخبارات پڑھنے کی عادت ہونی چاہئے۔ نیز ٹی وی پر خبریں سننے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ اسی طرح انگریزی خوشخطی کو بھی بہتر بنانے کی عادت ہے۔

6۔ بنیادی جماعتی تاریخ سے آگاہی ہونی چاہئے۔ نیز حضرت مسیح موعود کی سیرۃ وسوانح وغیرہ کے بارہ میں معلومات ہونی چاہئیں۔ اس سلسلہ میں کتابچہ دینی معلومات مفید ثابت ہوسکتا ہے۔

7۔ واقفین نو کو اپنی عمر کے مطابق نصاب کی مکمل تیاری کرنی چاہئے۔ اس کے لئے نصاب وقف نو کی کلاسز میں شمولیت مفید ثابت ہوسکتی ہے۔

8۔ نماز پنجگانہ کا التزام کرنا چاہئے۔ نیز دعاؤں کی ضرورت ہونی چاہئے۔

9۔ تمام جماعتی پروگراموں، ذیلی تنظیموں کے پروگرام وغیرہ میں پوری بشاشت کے ساتھ حصہ لینا چاہئے۔

10۔ پانچ بنیادی اخلاق پر کاربند ہوں۔ قناعت کا مادہ ہونا چاہئے۔

(وکیل وقف نو)

محترمہ صدف وہاب صاحبہ

لجنہ اماء اللہ آسٹریا کا دوسرا سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے لجنہ اماء اللہ آسٹریا کو اپنا ساتواں سالانہ اجتماع مورخہ 26 اکتوبر 2008ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

تلاوت کے بعد تمام لجنہ نے اپنا عہد دہرایا۔ عہد کے بعد صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ آسٹریا نے لجنہ وناصرات سے افتتاحی خطاب میں قیمتی نصائح سے نوازا۔

چونکہ لجنہ اماء اللہ وناصرات الاحمدیہ کا یہ سالانہ اجتماع اکٹھا منعقد کروایا گیا تھا اس لئے ابتدائی کارروائی کے بعد پہلے ناصرات کے علمی مقابلہ جات کروائے گئے جس میں ناظرہ قرآن کریم وحسن قراءت، حفظ قرآن کریم، نظم، دینی معلومات اور تقریری مقابلہ جات شامل تھے۔ تمام ناصرات نے نظم وضبط کے ساتھ اور بڑی دلچسپی کے ساتھ ان مقابلوں میں حصہ لیا۔

اس کے بعد لجنہ اماء اللہ کے علمی مقابلہ جات ہوئے جن میں حفظ قرآن کریم، ناظرہ قرآن کریم، حسن قراءت اور نظم کے مقابلہ جات شامل تھے۔

نماز ظہر وعصر کے بعد مکرم منیر احمد صاحب منور مربی سلسلہ نے ذکر الٰہی، ذکر رسول اور جماعتی پروگراموں میں شرکت کی غرض وغایت بیان کی اور اجتماعی دعا کروائی۔

دوسرے اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم و جرمن ترجمہ سے شروع ہوئی۔ بعدہ حدیث نبویؐ پیش کی گئی بعدازاں مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے مرکز سے موصول ہونے والا پیغام پڑھ کر سنایا اور اس کے بعد خاکسارہ صدف وہاب جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ آسٹریا نے لجنہ اماء اللہ اور ناصرات کی کارکردگی کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ ازاں بعد تفریحی مقابلے کروائے گئے اور آخر میں اول دوم اور سوم آنے والی ناصرات اور لجنات میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ اس اجتماع میں ناصرات کی حاضری 100 اور لجنہ کی حاضری 70 رہی۔ (الفضل انٹرنیشنل 23 جنوری 2009ء)

تعطیل

مورخہ 10 مارچ 2009ء کو قومی تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ احباب کرام و ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

نیا تعمیر شدہ مکان فوری کرایہ کیلئے خالی ہے
8/13 دارالصدر جنوبی پیچھے اعجاز بکڈپو نزد دفتر انصاراللہ
ربوہ دو باتھ روم کچن، ڈرائنگ روم، ٹی وی روم، بیڈروم
غرض بہترین۔ باتھ صاف ستھرا ماحول
کرایہ -/7000 روپے اور سیکورٹی اس کے علاوہ نیا تعمیر شدہ ہوادار
رابطہ 0344-7490190 0336-6909135 0347-7950349

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔ مارچ

طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:14

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمن فون دفتر: 6214209

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 047-6211971: 6216216

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گھٹیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائیٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

FD-10